سوال

(87)یوم عرفہ کا روزہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یوم عرفہ سال کے افضل ترین دنوں میں سے ہے۔ اس کی فضیلت کے سلسلے میں متعدد صحیح احادیث حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھنے کی تاکید بھی فرمائی ہے۔ اور اس کی بڑی فضیلت بیان کی ہے۔ حدیث ہے۔

"صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ"

''میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ یوم عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کو معاف کر دے گا۔''

ہم میں سے کون ایسا ہے جو گناہوں سے پاک ہے اور اس سے خطائیں نہیں ہوتیں۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ عرفہ سے پہلے آٹھ روزے اگر نہیں رکھ سکتا تو کم از کم عرفہ کے دن ضرور روزہ رکھے اور اس کا اہتمام کرے۔ البتہ حاجیوں کے لیے یہ روزہ رکھنا مسنون نہیں ہے تاکہ خالی پیٹ ذکر و عبادت میں خلل نہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

تیوہار اور عید، جلد:1، صفحہ:208

محدث فتویٰ